یسوع کون ہے؟

***مَیں اِس میں نیا ہوں۔**

مسیحیت کے ساتھ جو کچھ میری ابتدائی یاداشت تھی۔ میں نے اُس وقت دیکھی جب میں دس سال کی عمر میں سکول جا رہا تھا۔ جب میں سالویشن آرمی چرچ کے پاس سے گذرا تو ایک پوسٹر میری توجہ کا مرکز بنا۔ مَیننے پڑھا۔ کیا آپ واقعی زندہ ہیں؟ میرے خیال میں یہ بہت مضحکہ خیز بیان تھا۔ بیشک مجھے فضول چیزیں پڑھنے کے لئے زندہ رہنا تھا۔ پس اِس کے لئے کوئی اور وضاحت نہیں تھی اور میرے لئے لگ رہا تھا کہ مسیحیت سب سے زیادہ غیر منطقی لوگوں کے اردگردہوسکتی ہے۔ بالکل اِسی طرح آخر جب میں خود مسیح ہوگیا تو میں سمجھا کہ جب ایک شخص مسیح میں آتا ہے تو وہ ایک مختلف قسم کی زندگی میں داخل ہوتا ہے جوکہ مسیح میں ایک نئی زندگی ہے۔

پوسڑ کا بھی ضرور یہی مطلب ہے کہ آپ کو حقیقت میں زندہ ہونا چاہیے۔ اب میں اس بیان کے پیچھے خیال کو سمجھ گیا لیکن اس وقت مجھے کچھ احساس نہیں ہوا۔ مَیں نے اندازہ لگایا کہ جو شخص یہ خیال رکھتا ہے وہ سامعین کو ہدف بنانے کا نہیں سوچ رہا تھا کیونکہ ےہ مجھے سابق مثل بننے کا احساس دے رہا تھا۔ مسیحیت کے خلاف میرے تعصب نے نئی عمر کے مواد اور دوسرے مذاہب کو تلاش کرنے میں راہنمائی کی۔ آخر کیا ہوا کہ میرا ذہن ایک کتاب کے ذریعہ سے مسیحیت کو دیکھنے کے لئے موڑا۔ یہ کتاب جو کہ Hal Lindseyنے لکھی تھی۔ "The late great planet earth"اُس نے بہت سی مثالیں پیش کیں جو کہ حقیقت کی گواہ ہیں کہ یسوع زندہ اور بھلا ہے۔مسیح کے واپسی کے دنوں کے تعلق سے اس نے بائبل کی پیشن گوئیاں کو پیش کیا۔ اُس نے نشاندہی کی کہ بہت سی نبوتیں ہمارے دنوں میں پوری ہو رہی ہیں اور اس نے میری زندگی کو متاثر کیا۔ مَیں آپ کے متعلق نہیں جانتا لیکن مجھے بہت سے ثبوتوں کی ضرورت تھی اس سے پہلے مَیں اپنی زندگی میں وہاں آتا جہاں مَیں نے مسیح کے لئے خود کو ترک کر دیا۔ مَیں جانتا تھا کہ اگر مَیں اپنی رُوح کو مسیح میں سُپرد کروں تو سب کچھ بدل جائے گا۔ مَیں صرف ایک اچھے خیال کے لئے ایسا کرنے کے لئے تیار نہیں تھا۔ اس کے مقابلے مینمُجھے اِس سے زیادہ ہونا پڑا۔ مَیں سچ خود کے لئے تلاش کر رہا تھا۔ میں نے وجہ معلوم کی کہ جو بائبل کہتی ہے سچ ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ میرے موجود خیالوں کی راہ میں بہت سے ہداف ہیں کہ مَیں اپنے بین الاقوامی اور روزمرہ کے فیصلوں کے متعلق کیسے زندہ رہتا ہوں؟ مجھے اس بات کا یقین ہونا چاہیے کہ یہ میرے عزم کے قابل تھا۔ مَیں نے بڑی آرزو کے ساتھ اپنی زندگی میں معنی کو تلاش کرنا شروع کردیا۔ میں یہ یقین نہیں کرتا کہ آپ مسیحیت کو ریاضیاتی یا سائنسی منطق کے ساتھ ثابت کر سکتے ہو لیکن وہاں ایک شاندار ثبوت ہے جو کہ قانون کی عدالت میں پیش کیا جاتا ہے یا کوئی بھی منطقی سوچ والا شخص تسلیم کرنے کا احسان مند ہے۔ (میری رائے میں کوئی بھی کم ایک عقلی دماغ کے ساتھ ثبوت کا وزن کرنا جانتا ہو اور خیال ہو کہ آیا یہ سچ ہو سکتا ہے۔ بائبل حیرت انگیز سچائی پیش کرتی ہے۔ حقیقت کو اگر قبول کیا جائے تو اب آپکی زندگی کو متاثر کریگی اور آپ کی اَبدی قسمت کو تبدل کا دعویٰ بھیلہٰذا یہ ایک تازہ نظر کے قابل نہیں ہے۔ یہاں تک کہ اگر آپ نے پہلے ہی اسے مسترد کر دیا ہے۔ اس مطالعہ میں ، مَیں مسیح کے شخص کے لئے تاریخی ثبوت میں سے کچھ کی جانچ پڑتال کرنا چاہتا ہوں، جو وہ تھا اور وہ کون ہے؟ لہٰذا اگر آپ اپنے آپ کو کھلے ذہن میں سمجھتے ہیں تو مَیں آپ سے مندرجہ ذیل پر غور کرنے کے لئے پوچھوں گا۔

*** سب سے پہلے ہم کیسے جانتے ہیں کہ وہ بھی موجود ہے؟**

ایک کیمونسٹ روسی لغت میں یسوع کو ایک فرضی اعداد و شمار میں بیان کیا جاتا ہے کہ وہ کبھی موجود نہیں ہے۔ یقینا کئی لوگ آج یسوع کے بارے میں ایک فرضی کہانی میں ایک کردار کے طور پر سوچتے ہیں۔ کوئی بھی سنگین مورخ آج اس پوزیشن کو برقرار رکھ سکا ہے۔ ایک سے زیادہ ذرائع سے یسوع کے وجود کے لئے ثبوت کا ایک بڑا سودا ہے۔ یہ ثبوت نہ صرف بائبل میں نئے عہد نامے کے صحیفوں سے آتا ہے۔ لیکن غیر مسیح تحریروں میں بھی پایا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر رومن مورخین Tacitus (براہ راست) اور Suetonius (بالواسطہ طور پر) دونوں نے اس کے بارے میں لکھا ہے۔ اس کے بعد یہودی مورخ فلاویوس یوسیفس 37ءمیں پیدا ہوئے۔ یسوع اور اس طرح کے پیرو کاروں کو اس طرح بیان کرتا ہے۔ اس وقت کے تعلق سے یسوع ایک دانشمند آدمی تھے۔ اُسے شریعت کو پورا کرنے والا کہا گیا۔ وہ حیرت انگیز کاموں کا دروازہ تھا۔ ایسے آدمیوں کے اُستاد کے طور پروہ خوشی سے سچائی

قبول کرتے۔ اس نے بہت سے یہودیوں اور غیر قوموں کوشریک کیا اورجب پیلاطس نے ہمارے درمیان اہم لوگوں کے مشورے پر اس کو صلیب کے سامنے جھٹلا دیا تھا اور اس نے انھیں ترک نہیں کیا جو پہلے اس سے محبت کرتے تھے۔وہ مسیح تھاکیونکہ وہ تیسرے دن پھر زندہ ظاہر ہوا۔ جیسا کہ نبیوں نے ہزار ونحیرت انگیز باتیں بتا دی تھیں جو اُس سے تعلق رکھتی تھیں، اور مسیحیوں کے قبائل اس کے بعد نامزد ہوئے جو کہ اس دن میں نایاب نہیں ہیں۔

***ہم کیسے جانتے ہیں کہ نئے عہدنامے کی دستاویزات قابل اعتماد ہیں؟**

شاید کچھ کا کہنا ہے کہ نئے عہد نامے کو درست کرنے کے لئے بہت طویل پہلے لکھا گیا تھا۔ سب کے بعد ہم کیسے جانتے ہیں کہ انہوں نے نیچے لکھا ہے کہ ناقابلِ پہچان کے طور پر سالوں میں تبدیل نہیں کیا گیا ہے؟ اس کا جواب متنی تنقید کی سا ئنس میں مضمر ہے۔ اس کا کیا یہ مطلب ہے کہ زیادہ متن یا مسودات جو ہمارے پاس ہیں۔ اس وقت کے قریب لکھے گئے جہاں اصل کے بارے میں شک کم ہو۔ آؤ نئے عہد نامے کا موازنہ کریں۔ دیگر قدیم تحریروں کے ساتھ جو ہمیں نیچے حوالہ میں ملتے ہیں۔ مرحوم پروفیسر ایف ایف بروس

Who was Rylands Professor of Biblical exegesis at the University of Manchester, England

بابر اشارہ کرتا ہے کہ قیصر کی Gallic War کے لئے ہمارے پاس نو یا دس کاپیاں ہیں اور سب سے قدیم قیصر کے دن سے کچھ 900سال بعد لکھا گیا تھا۔ لاوی کی رومی تاریخ کے لئے ہم بیس سے زائد نقول نہیں رکھتے ہیں جو سب سے جلد نو سو کے اردگرد سے آتی ہیں۔ جب یہ نئے عہد نامہ کی طرف آتا ہے تو ہمارے پاس مواد کی ایک بڑی دولت ہے۔ نیا عہد نامہ 40 اور100ءکے درمیان لکھا گیا۔ ہم نیا عہد نامہ کے مکمل اور شاندار مسودات ابتدائی طور پر 350 عیسوی سے رکھتے ہیں۔

(صرف 300 سال کا ایک مدت وقت)۔ پاپری پرمشتمل زیادہ تر تحریریں تیسری صدی میں لکھی گئیں ۔ یہاں تک کہ Gospel Fragment of Johns 130عیسوی میں ملتی ہے۔ 500 یونانی، 10000 لاطینی مسودات اور 9300 دیگر مسودات مزید 36000 سے زیادہ کی تحریریں ابتدائی کلیسیائی آباؤ اجداد کی ہیں۔

Work	When written	Earliest Copies	Time SPN Years	No. of Copies
Herodotus	488-428 B.C.	900 A.D.	1,300	8
Thucydides	C 460-400 B.C.	C 900 A. D.	1,300	8
Tacitus	100 A.D	1100 A.D.	1,000	20
Caesar's Gallic War	58- 50 B.C.	900 A.D.	950	9-10
Livy's Roman History	59 B.C.-17 A.D.	900 A.D.	900	20
New Testament	40-100	130 A. D. Manuscripts 350 A.D.	300	5,000+Greek 10,000 Latin 9,300 Others

ایف ایف بروس اس ثبوت کا خلاصہ Sir Frederic Kenyon کو حوالہ میں دیتے ہیں جو اس علاقہ میں ایک معروف عالم ہے۔ پھر وقفہ اصل ساخت کی تاریخوں کے درمیان اور ابتدائی بڑھتی ہوئی نا قابلِ حقیقت ثبوت میں کم ہو جاتا ہے اور کسی شک کی آخری بنیاد حقیقت میں ہمارے لئے کلام میں نیچے چلی جاتی ہے بلکہ ختم ہو چکی ہے۔ جسے وہ لکھتے تھے۔ پس ہم ابتدائی مسودات سے جانتے ہیں کہ وہ موجود ہے لیکن وہ ہے کون ؟

Martin Scorseseجو کہ ایک فلم پروڈیوسر تھااس نے ایک گستاخانہ فلم بنائی The Last Temptation of Christجو کہ مسیح کی آخری آزمائش کہلاتی ہے۔ جب اُس سے پوچھا گیا کہ اس نے کیوں فلم بنائی تو اُس نے کہا وہ دیکھنا چاہتا تھا کہ یسوع حقیقی انسان تھا۔ تو بھی ابھی تک بہت سارے لوگوں کے ذہنوں میں یہ واقعہ نہیں ہے۔ آج چند لوگ شک میں ہونگے کہ یسوع مکمل انسان تھا۔ اُس کا انسانی جسم تھا۔ بعض اوقات اُسے بھوک لگتی اور تھک جاتا تھا۔ وہ انسانی جذبات رکھتا تھا۔ وہ ناراض ہوتا تھا۔ محبت رکھتا تھا اور غمگین ہوتا تھا۔ وہ انسانی تجربات

رکھتا تھا۔ وہ آزمایا گیا۔ اُس نے سیکھا اور کام کیا اور اپنے والدین کی فرمانبرداری کی۔ آج بہت سے لوگ کہتے ہیں کہ یسوع ایک انسان تھا اس کے باوجود وہ ایک عظیم مذہبی اُستاد بھی۔ Billy Connolly جو کہ ایک بھانڈ تھا (سوانگ کا لکھنے والا)۔ اُس نے کہا مَیں مسیحیت پہ یقین نہیں کرتا لیکن میرے خیال میں یسوع ایک حیران کن انسان تھا۔ کیا ثبوت تجویز کیے جاتے ہیں کہ یسوع ایک بڑھ کر حیران کن مذہبی اُستاد ہے؟ جواب یہ ہے کہ بہت سے ثبوت اِس خیال کی مدد کرتے ہیں کہ وہ خدا کا لاثانی بیٹا تھا اور ہے جوتثلیث کا دوسرا اقنوم ہے۔

*** یسوع نے اپنے متعلق کیا کہا؟**

کچھ لوگ کہتے ہیں کہ یسوع نے کبھی بھی خدا ہونے کا دعویٰ نہیں کیا۔ بلاشبہ یہ سچ ہے کہ یسوع نے یہ الفاظ نہ کہے ہوں کہ میں " خدا ہوں" تو بھی جو اُس نے دعویٰ کے ساتھ سیکھایا اور شک ظاہر کیا کہ وہ انسان ہوتے ہوئے باخبر تھا جس کی پہچان خدا تھی۔

1۔یسوع کی تعلیم آپ اس کا مرکز تھی۔ یسوع کے متعلق کچھ جادوئی چیز ین بہت زیادہ اُس کے اپنے آپ کا مرکز تھیں۔ حقیقت میں اُس نے لوگوں سے کہا۔ اگر آپ خدا سے تعلق رکھنا چاہتے ہو تو آپ کو میرے پاس آنا ہے۔(یوحنا (6:14

اُس کے ساتھ اِس تعلق میں ہم خدا سے ملتے ہیں ۔ میرے جوانی کے سالوں میں مَیں باخبر تھا کہ میں زندگی کا ایک حصہ کھو چکا تھا اور اپنے خالی باطن کو بھرنے کے لئے کافی عرصہ درکار تھا۔ شاید آپ بھی اپنی اندرونی غیر مطمئنی سے باخبر ہوں جس کوآپ چیزوں سے بھرنے کی کوشش کرتے ہو۔ یہ خالی باطن کچھ بیسویں صدی کے راہنما ماہرنفسیات سے تسلیم ہوتا ہے۔ وہ تمام ہم میں سے ہر ایک کے دل میں پہچانے جا چکے ہیں۔ ایک گہرا خالی پن، ایک کھویا ہوا ٹکڑا، ایک گہری بھوک۔ فروڈ نے کہا۔ " لوگ محبت کے بھوکے ہیں"۔ جنگ نے کہا۔ " لوگ تحفظ کے بھوکے ہیں"۔ ایڈلر نے کہا " لوگ اہمیت کے بھوکے ہیں"۔

یسوع نے کہا" مَیں زندگی کی روٹی ہوں" اگر آپ سیر ہونا چاہتے ہو تو میرے پاس آو۔ اگر آپ تاریکی میں چل رہے ہو تو اُس نے کہا " دنیا کا نور ہوں" بچپن میں مَیں موت سے خوفزدہ تھا۔ کیونکہ خطرات میرے کام میں شامل تھے۔ انگلستان کی مشرقی کوسٹ میں مَیں ایک کاروباری ماہی گیر تھا۔ کام کے دوران بہت سے دلچسپ تجربات کیے جاتے تھے۔ جنھوں نے مجھے اَبدیت کو تسلیم کرنے کے لئے تیار کیا۔ مثال کے طور پر مَیں اپنے جال میں نہ پھٹنے والی سرنگوں میں پکڑ چکا تھا اور ان کے ساتھ مجھے نمٹنا پڑا۔ جبکہ وہ معرکہ کے گرد گھوم رہے تھے۔ ہمیشہ میرے پاس ایسا سوال تھا کہ اگر میں مر گیا تو کہاں جاؤں گا۔ کیا ہر کسی نے کچھ وقت کے لئے ایسا سوچا؟ اگر آپ موت سے خوفزدہ ہیں تو یسوع نے کہا" قیامت اور زندگی تو مَیں ہوں جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مرجائے تو بھی زندہ رہے گا" (یوحنا 11: 25-26)

مَیں یہ مطلب یسوع کی تعلیم کی طرف سے اپنے آپ پر مرکوز کر رہا تھا۔ اس نے زندگی میں کھوئے ہوئے ٹکڑے کے جواب میں اپنی طرف اشارہ کیا۔ اِس نے زندہ رہنے کےلئے صرف کوئی قوانین کا سیٹ یا فلسفہ نہیں دیا بلکہ اِس نے لوگوں کوبتایا کہ میرے پاس آؤ۔ کچھ مختلف چیزوں کے عادی ہیں۔ منشیات، خوراک، خریداری، شراب، جنسی تعلق جیسے اور بھی فہرست میں شامل ہیں۔ یسوع نے کہا۔" اگر بیٹا آپ کو آزاد کرتا ہے تو آپ واقعی آزاد ہوں گے" (یوحنا 36:8)۔ بہت سے لوگ بوجھ، تشویش، خوف اور جرم سے وابستہ ہیں۔ یسوع نے کہا۔ " اے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ تلے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ میں تم کو آرام دوں گا" (متی 11:28)۔ اِس نے کہا۔" راہ حق اور زندگی مَیں ہوں"۔ "اُس نے کہا جو مجھے قبول کرتا ہے وہ میرے بھجنے والے کو قبول کرتا ہے"۔ (متی 10:40)

مزید "جو کوئی مجھے قبول کرتا ہے وہ مجھے نہیں بلکہ اُسے جس نے مجھے بھیجا ہے قبول کرتا ہے"۔ (مرقس 37:9) "جس نے مجھے دیکھا اُس نے خدا کو دیکھا" (یوحنا9:14)

2۔ بالواسطہ دعوے۔

یسوع نے بہت کچھ کہا۔ اگرچہ خدابننے کے لئے براہ راست دعویٰ نہیں ہے تو بھی وہ خدا کے طور پر ایک ہی حیثیت میں ہونے کے لئے آپ کو شمار کرتا ہے۔ جیسا کہ ہم ایک یا دو مثالوں میں دیکھیں گے۔ اپنی بائبل میں دیکھیں (مرقس 3:2-12)۔ اُس نے دعویٰ کیاکہ" اُس کے پاس گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے"۔ ۳۔اور لوگ ایک مفلوج کو چار آدمیوں سے اُٹھوا کر اُس کے پاس لائے۔ ۴۔ مگر جب وہ بھیڑکے سبب سے اُس کے نزدیک نہ آسکے تو اُنہوں نے اُس چھت کو جہاں وہ تھا کھول دیا اور اُسے اُدھیڑ کر اُس چارپائی کو جس پرمفلوج لیٹا تھا لٹکا دیا۔ ۵۔یسوع نے اُن کا ایمان دیکھ کر مفلوج سے کہا بیٹا تیرے گناہ معاف ہوئے۔ ۶۔مگر وہاں بعض فقیہ جوبیٹھے تھے وہ اپنے دلوں میں سوچنے لگے کہ ۷۔ یہ کیوں ایسا کہتا ہے؟ کفربکتا ہے۔ خدا کے سوا گناہ کون معاف کرسکتا ہے؟۔ ۸۔اور فی الفور یسوع نے اپنی رُوح سے معلوم کر کے کہاوہ اپنے دلوں میں یوں سوچتے ہیں۔ اُن سے کہا تم کیوں اپنے دلوں میں یہ باتیں سوچتے ہو؟۔ ۹۔ آسان کیا ہے؟ مفلوج سے یہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف ہوئے یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چل پھر؟۔ ۱۰۔لیکن اِس لئے کہ تم جانو کہ ابنِ آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے۔ (اُس نے مفلوج سے کہا)۔ ۱۱۔ مَیں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ اپنی چارپائی اُٹھا کر اپنے گھر چلا جا۔ ۱۲۔اور وہ اُٹھا اور فی الفور چارپائی اُٹھا کر اُن سب کے سامنے باہر چلا گیا۔ چنانچہ وہ سب حیران ہوگئے اور خدا کی تمجید کرکے کہنے لگے ہم نے ایسا کبھی نہیں دیکھا" (مرقس3:2-12)۔گناہ معاف کرنے کے قابل ہونا بلاشبہ یہ دعویٰ ایک حیرت انگیزدعویٰ ہے۔

سی ایس لیوس اپنی کتاب"صرف مسیحیت" میں یہ دعویٰ اچھا درج کرتا ہے۔ دعویٰ کا ایک حصہ ماضی پر توجہ نہ دینے پر ہمارے ساتھ ہے۔ کیونکہ ہم نے اکژ سننا ہے کہ زیادہ نہیں دیکھتے کہ اس کی قیمت کیا ہے۔ میرا مطلب کسی بھی گناہوں کی معافی کا دعویٰ۔ اب جب تک خدا نہ کہے یہ بے معنی ہو جاتا ہے۔ جیسے ایک مذاق۔ ہم سب سمجھ سکتے ہیں کہ انسان کیسے اپنے خلاف جرائم کو بخش سکتا ہے؟ تم میرے پاؤں پر چلو مَیں آپکو معاف کرتا ہوں۔ تم میرے پیسے چوری کرو اور مَیں معاف کرتا ہوں۔ لیکن ہمیں اُس آدمی کا کیا بناناچاہیے جو خود کو غلط راستوں پرنہیں چلاتاجو یہ اعلان کرتا ہے کہ اس نے کیا آپ کو دوسرے لوگوں کی انگلیوں پر چلنے اور پیسے چوری کرنے پر معاف کر دیا؟

Asinine fatuity ہمدردی کی وضاحت ہے جو ہمیں اِس کے طرز عمل کو دینی چاہیے۔ پھر بھی یسوع نے یہی کیا۔ اِس نے لوگوں کو بتایا کہ ان کے گناہ معاف ہوگئے اور ان تمام لوگوں سے مشورہ کرنے کا انتظار نہیں کیا۔ جن کے گناہوں نے بلاشبہ زخمی کیا تھا۔ اس نے بغیر کسی چال کے ساتھ ایسا سلوک کیا۔ جیسے وہ شخص تھا جو تمام جرائم میں بنیادی طور ناراض تھا۔ یہ صرف یہ سمجھتاہے کہ وہ واقعی خدا تھا جس کے قوانین ٹوٹ گئے تھے اور جس کا پیار ہر گناہ میں زخمی ہو گیا ہے۔ کسی بھی بات کرنے والے کے منہ میں جو خدا نہیں ہے۔ ان الفاظ کا مطلب یہ ہوتا کہ مَیں صرف اور صرف خاموشی کو ہی سمجھ سکتا ہوں اور تاریخ کے کسی اور کردار سے بے مثال ہوں۔ اُس نے دنیا کا جج ہونے کا دعویٰ کیا۔ ایک غیر معمولی بالواسطہ دعویٰ یہ ہے کہ وہ ایک دن دنیا کا فیصلہ کرئے گا۔ (متی 25:31-32)۔ اُس نے کہا کہ وہ واپس آئے گا اور آسمانی جلال میں اس کے تخت پر بیٹھے گا۔ (آیت نمبر۱۳)
تمام قوموں کو اس کے سامنے جمع کیا جائے گا۔ وہ اُن پر عدالت کرے گا۔ چھ لوگ دنیا اور ہمیشہ کی زندگی کی تخلیق کے بعد سے ان کے لئے تیار میراث حاصل کریں گئے۔ لیکن دوسروں کو ہمیشہ اس سے الگ ہونے کی سزا کا سامنا کرنا پڑے گا۔

3۔براہ راست دعویٰ۔

اِس کا براہ راست دعویٰ مسیح ہونے کا ہے ۔ (یوحنا 20:26-29)

ایک ہفتے بعد اس کے شاگرد گھر میں تھے اور توما ان کے ساتھ تھا۔ اگرچہ دروازے بند تھے۔ یسوع آئے اور اُن کے درمیان کھڑے ہوئے اور کہا"آپ پر سلامتی ہو"۔ پھر توما سے کہا، اپنی انگلی یہاں رکھو۔ میرے ہاتھوں کو دیکھو۔ اور اپنا ہاتھ پاس لا کر میری پسلی میں ڈال اور بے اعتقاد نہ ہوبلکہ اعتقاد رکھ۔ توما نے جواب میں اُس سے کہا ۔ اے میرے خداوند اے میرے خدا۔ یسوع نے اُس سے کہا تُو تو مجھے دیکھ کر ایمان لایا ہے۔ مبارک وہ ہیں جو بغیر دیکھے ایمان لائے۔ یسوع نے یہ نہیں کہا، ارے ایک سیکنڈ لٹکاؤ، آپ وہاں سے بہت دُور چلے گئے تھے۔
اُنہوں نے بنیادی طور پر یہ کہاتھا کہ آپ اس نقطہ کو حاصل کرنے میں قدرے سست ہیں۔ شک بند کرو اور یقین کرو۔

***اُس کابراہ راست دعویٰ کہ وہ خدا کا بیٹا ہے۔**

"سردار کاہن نے اُس سے پھر سوال کیا اور کہا کیا تو اُس ستودہ کا بیٹا مسیح ہے؟ یسوع نے کہا ہاں مَیں ہوں اور تم ابنِ آدم کو قادرمطلق کی د ہنی طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلوں کے ساتھ آتے دیکھو گے۔ سردار کاہن نے اپنے کپڑے پھاڑ کر کہا اب ہمیں گواہوں کی کیا حاجت رہی؟ تم نے یہ کفر سُنا تمہاری کیا رائے ہے؟ اُن سب نے فتویٰ دیا کہ وہ قتل کے لائق ہے"۔ (مرقس 14:61-64)

یسوع مسیح کے خدا ہونے کے دعویٰ کو کلام کے اس حوالہ سے براہ راست دکھانے کا آپ کے پاس موقعہ ہے تویہ ہے۔ (یوحنا 10:30-33)

"مَیں اور باپ ایک ہیں "۔ یہودیو ں نے اُسے سنگسار کرنے کے لئے پھر پتھر اُٹھائے۔ یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ مَیں نے تم کو باپ کی طرف سے بہترے اچھے کام دکھائے ہیں۔ اُن میں سے کس کام کے سبب سے مجھے سنگسار کرتے ہو؟ یہودیوں نے اُسے جواب دیا کہ اچھے کام کے سبب سے نہیں بلکہ کفر کے سبب سے تجھے سنگسار کرتے ہیں اور اس لئے کہ تو آدمی ہو کر اپنے آپ کو خدا بناتا ہے۔ اس کے دعوے آزمائے جاتے ہیں۔ مختلف قسم کے لوگ مختلف دعوے رکھتے ہیں۔ محض حقیقت یہ ہے جو کوئی دعوے کرتا ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ دعویٰ درست ہے۔ کچھ لوگ دھوکے میں ہیں یہ سوچ کر کہ وہ نپولین، پوپ، یا دجال ہیں۔

*** ہم لوگوں کے دعووں کی جانچ کیسے کر سکتے ہیں؟**

یسوع نے خدا کا انوکھا بیٹا ہونے کا دعویٰ کیا۔ خدا جسم میں ظاہر ہوا۔ تین منطقی امکانات ہیں۔ اگر اپنے بارے میں اس کے بیانات جھوٹے تھے یا غلط ہیں تو اس معاملے میں مسلط بدکار ہے۔ یہ پہلا امکان ہے یا اُسے معلوم تھا جس معاملے میں اس کو دھوکا ہوا تھا۔ بے شک وہ پاگل تھا۔ یہ دوسرا امکان ہے۔ تیسرا امکان یہ ہے کہ یہ دعوے سچ تھے۔

سی ایس لیوس نے اس طرح درج کیا۔ ایک آدمی جو محض ایک انسان تھا اور طرح بہ طرح کی باتیں کہتا ہو یسوع نے کہا وہ عظیم اخلاقی اُستاد نہیں ہو گا۔ وہ پاگل ہو گا۔ اس آدمی کے ساتھ اس سطح پر جو کہتا ہے کہ وہ شکستہ انڈا ہے ورنہ وہ شیطانِ جہنم ہوگا۔ آپ کو اپنی پسند کا انتخاب کرنا ضرور ہے۔ آیا کہ یہ آدمی خدا کا بیٹا تھا یا ہے۔ یہاں تک پاگل یا کچھ بُرا۔ لیکن آئیں ہم اس کے عظیم انسانی اُستاد ہونے کے تعلق سے بُری بات نہ کریں۔ اُس نے یہ ہمارے اُوپر نہیں چھوڑا نہ ہی اِس کا ارادہ تھا۔

***اُس نے جو کہا اُس کی تائید میں کیا ثبوت ہے؟**

1۔ اُس کی تعلیم۔

یسوع کی تعلیم کو سب سے اہم ترین تعلیم قرار دیا گیا ہے جو کبھی کسی کے مُنہ سے نکلی ہو۔" اپنے پڑوسی سے اپنے مانند پیار کرو" ۔دوسروں کے ساتھ ایسا ہی سلوک کرو جیسا آپ چاہتے ہو کہ وہ آپ سے کریں۔اپنے دشمنوں سے پیار کرو۔ دوسرا گال بھی اُن کی طرف پھیر دو۔(متی پانچواں اور چھٹا باب)

برنارڈ رم، ایک امریکی پروفیسر برائے الٰہیات یسوع کی تعلیمات کے بارے میں یہ کہتے ہیں۔ وہ مزید پڑھتے ہیں، زیادہ حوالہ دیتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ پسند کرتے ہیں۔ زیادہ مانتے ہیں اور زیادہ ترجمہ کیا جاتا ہے۔ کیوں کہ یہ اب تک کے سب سے بڑے الفاظ ہیں۔ ان کی عظمت صاف واضع روحانیت میں مضمر ہے۔ جو واضع طور پر قطعی طور پر اور مستند طور پر ان سب سے بڑے مسئلوں سے نمٹنے میں مبتلا ہیں جو انسانی دودھ میں فروغ پذیر ہے۔ کسی دوسرے انسان کے الفاظ میں یسوع کے الفاظ کی دلیل نہیں ہے۔ کیونکہ کوئی دوسرا آدمی ان بنیادی انسانی سوالوں کا جواب نہیں دے سکتا جیسا کہ یسوع نے اِن کا جواب دیا تھا۔ یہ وہ قسم کے الفاظ اور اِس قسم کے جوابات ہیں جن سے ہم خدا کی توقع کریں گے۔ کیا یہ تعلیم کسی انسان یا دیوانے سے ہو سکتی ؟

2۔ اُس کے کام۔

کچھ کہتے ہیں کہ مسیحیت بے زار کن ہے۔ یہ یسوع کے گرد بے زارکن نہیں ہو گی۔ جب وہ کسی پارٹی میں گیا تو اس نے پانی کی کافی مقدار کو "Chateaux Lafite - 45 BC" میں تبدیل کر دیا۔ Chateaux lafite-Rothschild 1869 کی تین بوتلیں Sotheby'sکے ذریعہ ہانگ کانگ کی نیلامی میں فروخت ہوئی تھیں۔ ہتھوڑکے ایک بوتل کی قیمت$

232,692 ڈالر تھی۔ جب وہ کسی جنازے میں گیا تو کہا؟ پتھر کوہٹا دو ، کھول دو، اور جانے دو۔ (یوحنا 44:11)
یسوع کے ساتھ پکنک پر جانے کا کیا ہوگا جب اُن سب کے پاس پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں تھیں۔ (یوحنا6:1-14)
یسوع کے ساتھ اسپتال جانے کے بارے میں کیا خیال ہے۔ جب ایک شخص وہاں پڑا تھا جو 36 سال سے غیر موزوں تھا؟ اس نے اُسے اُٹھنے کو کہا۔ اِس نے اُسے پوری طرح شفا بخشی۔ (یوحنا 5:5) اِس کی موت کا کیا ہوگا جس میں اُس نے اپنی جان دوستوں کے لئے دے دی؟ (یوحنا 13:15)

3. اُس کا کردار۔

برنارڈ لیون نے یسوع کے بارے میں لکھا۔ کیا مسیح کی نوعیت نئے عہدنامہ کے الفاظ میں رُوح کو چھیدنے کے لئے کافی ہے آیا کسی کو رُوح کے ساتھ چھیدا جاتاہے؟ وہ اب بھی دُنیا پرکھڑا ہے۔ اِس کا پیغام ابھی بھی واضح ہے۔ اس کا ترس اب بھی لامحدود ہے۔ تسلی اب بھی موثر ہے۔

The Lord Chancellor, Lord Hailsham. لارڈ چانسلر، لارڈ ہیلشام اپنی سوانح عمری میں یسوع کے کردار کو بیان کرتے ہیں جب وہDoor Wherein میں گیا۔ یسوع کی زندہ شخصیت کیسے اُس میں آئی جب وہ کالج میں تھا۔ پہلی چیز جو ہمیں اُس کے بارے میں سیکھنی ہے وہ صحبت ہے جو ہم میں داخل ہو تی ہے۔ یسوع ایک مرد کی حیثیت سے بے حد پُر کشش تھا۔ جس چیز کو اُنھوں نے مصلوب کیا وہ ایک جوان آدمی تھا۔ زندگی دینے والا تھا۔ زندگی اور خوشی سے بھرا ہوا۔ خود ہی زندگی کا مالک تھا اور اِس سے بھی زیادہ ہنسی کا مالک۔ لوگ اس کے پیچھے خوش ہونے آئے یا سراسر مذاق۔ بیسویں صدی کو اس شاندار اور خوشحال انسان کے ویژن پر دوبارہ قبضہ کرنے کی ضرورت ہے جس کی محض موجودگی نے اپنے ساتھیوں کو خوشی سے بھر دیا۔ وہ کوئی پیل گیلین نہیں لیکن ایک معقول پائیڈ پائپر جو ہیملن تھا جو اپنے چاروں طرف بچوں کو ہنستے اور خوشی ومسرت کے ساتھ ڈوبتا جیسا کہ اِس نے اُنھیں اُٹھایا۔

4.ثبوت کا چوتھا ٹکڑا اُس کی عہد نامہ قدیم کی پیشن گوئیوں کی تکمیل ہے۔

مذہبی موضوعات پر امریکی مصنف ولبر اسمتھ نے کہا۔ مستقبل کے تعین کے لئے قدیم دنیا کے پاس بہت سے مختلف آلات موجود تھے۔ جن کو طلاق کے نام سے جانا جاتا ہے۔ لیکن یونانی اور لاطینی ادب کے پورے پہلو میں نہیں۔ اگرچہ اُنھوں نے نبوت اور پیشن گوئی کے الفاظ استعمال کیے۔ کیا ہم کسی عظیم تاریخی واقعے کی کوئی حقیقی مخصوص پیشن گوئی پاسکتے ہیں اور نہ ہی کسی نجات دہندہ کی کوئی پیشن گوئی دُور دراز میں آنے والی نسل میں پہنچا سکتے ہیں؟ اسلام اپنی پیدائش سے سینکڑونسال قبل کہی ہوئی محمدّکے آنے کی کسی بھی پیشن گوئی کی طرف اشارہ نہیں کرسکتا اور نہ ہی اِس مُلک میں کسی بھی مسلک کے بانی خاص طور پر کسی بھی قدیم متن کی شناخت کرسکتے ہیں جو خاص طور پر اِن کے ظہور کی پیشن گوئی ہو۔ یسوع کے معاملے میں اُس نے تین سو سے زیادہ پیشن گوئیاں پوری کیں۔ جن کے بارے میں لکھا گیا۔ جس مینان میں سے ایک ہی دن میں 29جس دن وہ مرا۔ اِن میں سے کچھ پر وہ قابو نہ پاسکا۔ کچھ شاید یہ کہیں گے کہ وہ خود ہی اِن کو پورا کرنے کے لئے نکلا ہے۔ لیکن آپ بیت المقدس میں اپنی پیدائش کی جگہ کا انتظام کیسے کرتے ہیں؟ اس کی پیدائش کی جگہ کے بارے میں سینکڑوں سال پہلے لکھا گیا تھا۔ اِس کے بارے میں کیا کہا جائے گا جہاں اُسے دفن کیا جائے گا؟ اِس پیشنگوئی کا کیا ہوگا کہ جب وہ صلیب پر لٹکا ہوا تھا تو رومی سپاہی اس کے کپڑوں کے لئے قرعہ ڈالیں گے؟

5. پانچواں ثبوت اُس کی قیامت ہے۔

(الف) ۔ قبر سے اِس کی عدم موجودگی۔ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ وہ نہیں مرا۔ وہ صلیب پر بےہوش ہوا اور قبر میں جاگ اُٹھا۔ آئیں اِس کے بارے میں ایک منٹ کے لئے سوچیں۔ پہلے کلام بیان کرتا ہے کہ اُس کے جسم میں سے خون اور پانی بہہ نکلا۔ (یوحنا 39:19) جسے ہم جمنے اور سیرم اور پانی کے جدا ہونا جانتے ہیں۔ جو موت کے لئے کسی بھی عدالت کے کمرہ میں طبی ثبوت ہے۔ کیا ہم واقعی یہ یقین کرسکتے ہیں کہ یسوع نے رومی فوجیوں کو صلیب پر دھوکہ دیا اور موت کی سزا دی؟ اگر رومی فوجی کسی کو موت سے بچاتے تو اُنکی اپنی زندگی خطرہ میں تھی۔ مسیح کی پسلی میں نیزہ لگایا گیا۔ یسوع کو کوڑا مارا گیا تھا اور اُس کی پیٹھ چھیدگئی تھی۔ اُس کے پاس اپنی صلیب اُٹھانے کی طاقت باقی نہیں رہی۔ پھر اس نے کانٹوں کے زخموں سے اپنے سر میں خون بہا لیا اور پھر اس

کے کنارے میں نیزہ لٹا دیا۔ یقینا ہم جانتے ہیں کہ پطرس نے کچھ ہی گھنٹے قبل آگ سے اپنے ہاتھونکوگرم کیا۔ لہٰذا ہم دیکھتے ہیں کہ اُس دن بہت سردی تھی۔ کیا یہ منطقی طور پر ممکن ہو سکتاہے کہ اُس نے قبر کی سردی کو دُور کر دیا؟ ڈیڑھ ٹن پتھر کو قبر کے داخلی راستے پر منتقل کیا۔ لڑائی کی یا فوجیوں کو باہررشوت دی اور پھر بھاگ گیا؟ جب پطرس اور یوحنا قبر کے پاس بھاگے تو کیا ہوا؟ اُنہوں نے ایساکیا دیکھا جس کی وجہ سے وہ ایمان لائے؟۔

۳۔ "پس پطرس اور وہ دوسرا شاگرد نکل کر قبر کی طرف چلے۔ ۴۔ اور دونوں ساتھ ساتھ دوڑے مگر دوسرا شاگردپطرس سے آگے بڑھ کر قبرپرپہلے پہنچا۔ ۵۔ اُس نے جُھک کر نظر کی اور سوتی کپڑے پڑے ہوئے دیکھے مگر اندر نہ گیا۔ ۶۔شمعون پطرس اُس کے پیچھے پیچھے پہنچا اور اُس نے قبر کے اندر جا کر دیکھا کہ سوتی کپڑے پڑے ہیں۔ ۷۔اور وہ رومال جو اُس کے سر سے بندھا ہوا تھا سوتی کپڑوں کے ساتھ نہیں بلکہ لپٹا ہوا ایک جگہ الگ پڑا ہے۔ ۸۔ اِس پر دوسرا شاگرد بھی جو پہلے قبرپر آیا تھا اندر گیا اور اُس نے دیکھ کر یقین کیا۔ ۹۔ کیونکہ وہ اب تک اُس نوشتہ کو نہ جانتے تھے جس کے مطابق اُس کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا ضرور تھا"۔(یوحنا3:20-9)

کچھ لوگوں کا ماننا ہے کہ شاگردوں نے جسم چوری کیا۔ آئیے اِس کے بارے میں سوچیں۔ شاگرد اپنے آقا کی وفات پر بہت مایوس ہوگئے۔ کیا ہم یقین کر سکتے ہیں کہ تین دن کے بعد وہ قبر پر محافظوں کی ناک کے نیچے لاش چوری کرنے کی کوشش کریں گے؟ وہ ایسا کیوں کریں گے؟ کیا پطرس پنتیکوست کے دن کھڑا ہوسکتا تھا۔ (اعمال14:2) اور جھوٹ کی خاطر 3000سے زیادہ لوگوں کو تبلیغ کر سکتا تھا؟ اُن میں سے بہت سے لوگوں نے اپنے ایمان پر جان کا نذرانہ پیش کیا۔ ہوسکتا ہے کہ حُکام نے لاش کو قبضہ میں لیا ہو؟ اِس کا بہت امکان نہیں ہے کیونکہ جب شاگردوں نے یہ تبلیغ شروع کی کہ یسوع مُردوں میں سے جی اُٹھے ہیں تو وہ صرف جسم پیش کرتے تھے۔

(ب) ۔ قیامت کے ثبوت کا دوسرا ٹکڑا اِس کاشاگردوں کے سامنے پیش ہوناہے۔ کیا وہ سب وہم میں تھے؟ توما کو مکمل طور پر یقین ہوگیا جب یسوع نے خود کو اِن کے سامنے زندہ پیش کیا۔ جی اُٹھنے کے بعد یسوع ایک ہی وقت 500 سے زیادہ لوگوں پر ایک موقعہ پرمختلف شاگردوں کے لئے دس سے زیادہ الگ الگ مواقع پر نمودار ہوا۔ (لوقا 43-36:24) ہم نے دوبارہ پڑھا کہ اِس نے اِن کے ساتھ کھانا کھایا۔ اگر یسوع صرف ایک رُوح تھا تو وہ اپنے شاگردوں کی موجودگی میں کیسے کھا سکتا تھا؟ (یوحنا 21:12-15) ، (لوقا24:41-44)

(ج) فوری اثر۔ پچھلے 2000سالوں میں لاکھوں لوگوں کی تبدیل شدہ زندگیاں۔

مائیکل گرین، بہت سے مشہور اور علمی کاموں کے مصنف نے کہا۔ کلیسیاءکچھ ان پڑھ ماہی گیروں اور ٹیکس وصول کرنے والوں کی ابتدا سے اگلے تین سو سالوں میں پوری معلوم دُنیا میں پھیل گئی۔ یہ ہے ایک پُرامن انقلاب کی ایک حیرت انگیز کہانی۔ جس کی تاریخ میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ یہ اِس وجہ سے ہوا ہے کہ مسیحی استفسار کرنے والوں سے یہ کہہ سکیں کہ یسوع صرف آپ ہی کے لئے نہیں مرا ۔ وہ زندہ ہیں۔ آپ اِس سے مل سکتے ہیں اور خود ہی حقیقت کا پتہ لگاسکتے ہیں۔ جسکے بارے میں ہم بات کر رہے ہیں۔ اُنہوں نے ایسا کیا اور کلیسیاءمیں شامل ہوئے اور کلیسیاءنے قبر سے جی اُٹھنے پر جنم لیا جو ہر جگہ پھیل گئی۔

*** مسیحی تجربہ۔**

سی ایس لیوس اِس کا خلاصہ اِس طرح درج کرتے ہیں۔ ہم پھر ایک خوفناک متبادل کے ساتھ سامنا کر رہے ہیں۔ ہم جس شخص کے بارے میں بات کر رہے ہیں وہ تھا اورہے بالکُل وہ ہی جس نے کہا تھا پاگل یا کچھ بدتر۔ اب مجھے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ نہ پاگل تھا اور نہ ہی کوئی دیوانہ۔ اِس کے نتیجے میں اگرچہ یہ عجیب وغریب یا خوفناک امکان نہیں ہے۔ مجھے اِس نظریہ کو قبول کرنا ہوگا کہ وہ خدا تھا اور خدا ہے۔ خدا اِنسانی شکل میں اِس دشمن کے زیرقبضہ دُنیا پر اُترا ہے۔

*** کیا آپ ابھی تک قائل ہوئے ہیں؟۔**

اگر آپ ہیں تو براہ کرم آج اِس کا پیغام کا جواب دینا نہ چھوڑیں۔ جس خدا کے بارے میں ہم بات کر رہے ہیں وہ آپ کے بارے میں سب کچھ جانتا ہے اور اُ س کا پیار آپ کے ساتھ لازوال ہے۔ (یرمیاہ 3:31) اُسکا پیارغیر معمولی ذرائع سے اُس کے بیٹے یسوع میں چلا گیا ہے جو کہ ایک انسان ہے کہ اِس گناہ کا قرض ادا کرے جس میں مَیں اور آپ مستحق ہیں۔ بائبل کہتی ہے کہ جو بھی خداوند کا نام لے گا وہ نجات پائے گا۔ (رومیوں 13:10)۔ اگر

آپ سچے دل سے اس خدا کی طرف رجوع کریں جس نے آپ کو بنایا ہے تو گناہ سے باز آئیں اور خداوند یسوع مسیح کو اپنی زندگی میں اپنا نجات دہندہ قبول کریں۔ بائبل کہتی ہے کہ آپکو نجات ملے گی۔ موجودہ وقت سے بہتر کوئی وقت نہیں ہے۔

*** یہاں ایک دُعا ہے جو آپ کرنا پسند کرسکتے ہو۔**

اے باپ مَیں آج آپ کے سامنے عاجزی کے ساتھ اِس عظیم مُحبت سے واقف ہوں جس میں خداوند یسوع مسیح کو زمین پر گناہ کی سزا دینے کے لئے لایا تھا۔ اگرچہ وہ اس طرح کی موت کا مستحق نہ تھا کہ وہ مرجائے۔ لیکن مَیں دیکھ رہا ہوں کہ اِس نے یہ کام میرے لئے کیا۔ میری جگہ لی اور میرے لئے صلیب پر مرا۔ مَیں اپنی زندگی کی خطا سے منہ موڑ کر آپ کے پاس آتا ہوں۔ مجھے میرے گناہ بخش اور میری زندگی میں آجا۔ مَیں اِس لمحے سے تمہارے لئے زندہ رہنا چاہتا ہوں۔ مجھے آج زندگی کا وہ تحفہ ملا ہے۔ زندگی کے اِس مفت تحفے کا شکریہ جو آپ مسیح میں پیش کرتے ہیں۔ آمین

میں آپ کو اس کے بعد مطالعہ کرنے کی ترغیب دُوں گا جس کا عنوان ہے۔ ”یسوع کیوں فوت ہوا؟ “

Adapted by:
(Keith Thomas)
(کیتھ تھامس)